السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اسلام میں ذات پات کی کوئی تقسیم ہے؟ نیز پیشے کی بناء پر اسلام میں عزت وشرف اور زلت اور رسوائی ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اسلام میں ذاتوں کی تقسیم ان معنوں میں تو موجود ہے کہ آپس میں جان پہچان کا ذریعہ بن سکے لیکن ایسی ذات جو تفریق بین المسلمین کا سبب بنے اس کا وجود نہیں ہے آپس میں رشتے قائم کرنے کی بنیاد محض عقائدی اتفاق اور اخوت اسلامی ہونا چاہیے۔ لوگوں کو مختلف طبقات میں تقسیم کر کے اس بنیاد پر سلوک روا رکھنا ہندوانہ تصور ہے مدعیان کتاب وسنت کا اولین فرض ہے کہ معاشرہ میں موجود برائیوں اور قباحتوں کے خلاف جہاد کے لئے اٹھ کھڑے ہوں۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ مدنیہ

ج1ص845

محدث فتویٰ